س: اسلام سے کیا مراد ہے۔ اسلام کے نمایاں پہلو | خصوصیات

تعارف:- اسلام ایک جامع مذہب ہے۔ جو عقائد، عبادات، اخلاقیات اور سماجی اصولوں پر مبنی ہے۔ یہ دنیا کے ہر شعبے میں انسان کو رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا ہے۔ اس کے نمایاں خصوصیات زندگی کے ہر پہلو میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس سوال میں اسلام کی تعریف اور اس کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے گی، جو اس مذہب کی خوبصورتی اور عظمت کو واضح کریں گے۔

اسلام کا مفہوم:- اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے۔ جس کا معنی ہے۔ (امن و سلامتی، سپرد کر دینا) اسلام کا لغوی معنی ہے۔ (اطاعت و فرمانبرداری) اسلام ایک ایسا مذہب ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، محمدؐ کی نبوت، اور قرآن مجید کی ہدایت پر مبنی ہے۔ اسلام کا اصطلاحی معنی ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ رسولؐ پر نازل ہوا، وہ دین اسلام ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے نازل کیا۔ یہ دین انسان کو اللہ کی وحدانیت اس کے احکامات کی پیروی اور زندگی کے ہر پہلو میں اللہ کی رضا کے مطابق چلنے کی دعوت دیتا ہے

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی رہنمائی کرتا ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کے اصولوں کے مطابق، اللہ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے اور اپنی زندگی کو اسلامی تعلیمات کے مطابق گزارے۔ اسلامی تعلیمات میں عدل، انصاف، صداقت اور ہمدردی کی اہمیت کو بہت زیادہ اجاگر کیا گیا ہے۔ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی میں ان اصولوں کو اپنائے اور اپنی اردگرد کے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ اس طرح اسلام صرف ایک عقیدے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک الٰہی تحریک ہے جو انسانیت کو صحیح راستے پر چلنے کی دعوت دیتی ہے حضور ﷺ نے فرمایا۔ کہ اسلام سے مراد یہ ہے کہ اس بات کی گواہی دینا۔ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں۔ اور اس کے بعد (نماز قائم کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا) ان ارکان پر عمل بھی کرے۔

حدیث مبارک ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے "کہ مومن اور کافر کے درمیان فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے"

امام طحاوی فرماتے ہیں: "اسلام وہ دین ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی سنت جاریہ کے مطابق بندوں کے لئے فرض کیا ہے۔ اس کے اصول و فروع ہمیشہ سے تمام انبیاء و رسل سے وراثت کے طور پر چلے آرہے ہیں۔"

اسلام کے نمایاں پہلو / خصوصیات

1) **توحید:** توحید اسلام کا بنیادی اور سب سے اہم خصوصیت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، بے نیازی اور یکتائی کا اقرار کرتا ہے۔ یہ عقیدہ ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اللہ نہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ اسکی کوئی اولاد ہے۔ وہ ہر نقص اور عیب سے پاک ہے۔ کائنات میں اس کے سوا کوئی رب نہیں، اور نہ ہی کوئی ذات اسکی برابری کر سکتا ہے۔ تمام عبادات صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ کیونکہ صرف اللہ ہی عبادت کے لائق ہیں۔

اسلام کا بنیادی کلمہ بھی توحید کی گواہی دیتا ہے۔ اس کا مطلب ہے۔

لا الہ الا اللہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں"

(سورۃ اخلاص 1)

قل ھو اللہ احد

ترجمہ "کہو وہ اللہ ایک ہے"

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت طیبہ میں کہتے ہیں کہ حضور ؐ نے فرمایا "توحید اسلام کا اعلیٰ سبق ہے" حضور ؐ ارشاد فرماتے ہیں " کہ اسلام ایک قلعے کی مانند ہے۔ اور اس میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"۔

۲) عقیدہ رسالت کی اہمیت: عقیدہ رسالت سے مراد ہے یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لئے ہر قوم میں ایک نبی (رسول) بھیجے جو انہی میں سے تھے تاکہ وہ لوگوں کے سامنے اعلیٰ سیرت و کردار کا نمونہ پیش کریں۔ حضرت محمد ؐ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ یہ عقیدہ انسان کو صحیح راستے پر چلنے کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ آپ ؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آپ ؐ کو جو شریعت عطا کی گئی ہے۔ اس نے تمام سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ یہ عقیدہ ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کو اتحاد و اتفاق کی راہ دکھاتا ہے اور یہ ہمارے کلمے کا دوسرا حصہ بھی ہے۔

محمد رسول اللہ "محمد اللہ کے رسول ہیں"۔

قرآن کی سورہ (الاحزاب آیت ۴۰) میں فرمایا گیا۔ جس کا مفہوم یہ ہے "محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں"

CamScanner

۳) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:- دینِ اسلام

ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ دینِ اسلام اسلامی تعلیمات اور اصولوں پر مبنی ہے۔ جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام پہلو کے لیے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اس میں انسان کی پیدائش سے لے کر معاشرتی نظام، اخلاقی تربیت، سیاسی نظام، تعلیم، انصاف اور خاندانی زندگی بھی شامل ہیں۔ اسلام ہر شخص کی زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرتا ہے۔ وہ دین جو حضرت آدمؑ سے شروع ہوا تھا۔ اس کی تکمیل آخری نبی حضرت محمدؐ پر کر دی گئی

قرآن مجید کی (سورہ المائدہ آیت ۳) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے۔ "آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بحیثیت دین پسند کیا"

۴) اسلام اور انسانیت:- انسانیت میں اصل ہے جیسی انسان کی انسانی خصوصیات ہیں۔ جو اُسے دوسروں کے ساتھ نیک روابط قائم کرنے، دوسروں سے محبت، دیکھ بھال، امداد، ہمدردی اور صبر و برداشت کے اُصولوں کے ذریعے ایک انسانی شخص بناتا ہے۔ انسانیت، اسلامی تعلیمات میں انسانوں کے حقوق، جانوروں کے حقوق اور ماحول کی حفاظت بھی شامل کرتی ہے۔ یہ اصول انسان کو ایک سمجھدار، مہربان اور سماجی ذمہ دار شخص بناتا ہے۔

(i) اچھا اخلاق: ایمان والوں میں بہترین وہ ہے جو اچھا اخلاق رکھتا ہو۔ یہ اسلامی تعلیمات کا اہم حصہ ہے۔ رسولؐ نے فرمایا "اچھے اخلاق رکھنے والے لوگوں میں سب سے بہترین ایمان والے ہیں۔"

(ii) طبی سہولیات کی فراہمی: قرآن مجید میں انسانی حیات کے اہم معاملات پر بھی غور کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی سورہ (المائدہ آیت ۳۲) میں اللہ فرماتے ہیں۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ "کہ جس نے ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے پورے انسانیت کو بچایا"

(iii) صدقہ کی اہمیت اور فوائد: اسلام میں صدقہ کے اہم مفہوم کے بارے میں (سورہ البقرہ 177) میں بیان کیا گیا ہے۔ جس کا مفہوم ہے۔ "مسلمان کو وہ ہے۔ جو دولت کو خرچ کرتے ہیں بجائے اس سے محبت کرنے کے"

زکوٰۃ: زکوٰۃ سے مراد اللہ کی عطا کردہ مال میں سے کچھ سال کچھ حصہ فقراء، عاملین وغیرہ میں تقسیم کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے۔ اور انسان کا دل بھی دولت کی حوس سے پاک ہو جاتا ہے۔

(iv) حقوق العباد کی اہمیت: اسلامی تعلیمات میں حقوق العباد کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ جس میں حق زندگی، عزت، امن اور انصاف کے حقوق شامل ہے۔ جو ہر انسان کو حاصل ہونے چاہیئے۔

(v) جانوروں کے حقوق: اسلامی تعلیمات میں جانوروں کے حقوق کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ جانوروں کے ساتھ نیک سلوک اور ان کی حفاظت کی بھی ترغیب

CS CamScanner

دی ہے۔ حضور ؐ ارشاد فرماتے ہیں۔ "کہ تم زمین والوں
پہ رحم کرو۔ آسمان والا تم پہ رحم کرے گا۔"

(vi) **ماحولیاتی تحفظ:** اسلامی تعلیمات میں ماحول کی
حفاظت کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔
حضور ؐ ارشاد فرماتے ہیں " کہ پودے درخت لگانا بھی
صدقہ جاریہ ہے"

(5) **عالمگیر دین:** دنیا کے کچھ مذاہب خاص علاقوں کے
مذاہب کہلاتے ہیں۔ ہندومت، ہندوستان کا، شنتو جاپان
کا مذہب کہلاتا ہے۔ دیگر مذاہب مثلاً بدھ مت اگرچہ
وہ دنیا کے بہت سے خطوں میں پھیل لیکن اب اُس
کی وہ حیثیت نہیں رہی۔ لیکن اسلام ایک عالمگیر دین
ہے۔ یہ وہ واحد دین ہے۔ جو عالمگیر اصولوں پہ قائم
ہے۔ اسلام کسی خاص خطے، قوم، ملک یا نسل کے لئے
نہیں۔ بلکہ تمام دنیا کے انسانوں کے لئے ہدایت ہے
ارشاد ربانی ہے۔
قل یا ایھا الناس انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعاo
جس کا مفہوم یہ ہے۔ "آپ ؐ کہہ دیجیئے کہ اے لوگو! میں
تم سب کی طرف اللّٰہ کا بھیجا ہوا ہوں"
سورہ سبا میں فرمایا (وما ارسلنک الا کافۃ للناس o)
جس کا مفہوم ہے "اور ہم نے تو آپ کو سارے انسانوں کے لئے پیغمبر
بنا کر بھیجا ہے"

CamScanner

سورہ انبیاء میں فرمایا (وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین)
مفہوم ہے۔ "اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر
بھیجا ہے"

4) **محفوظ ترین دین :-** دنیا میں اسلام کے سوا کوئی دین
ایسا نہیں جس کی بنیادی تعلیمات محفوظ ہوں۔ سب
مذاہب کی مقدس کتابیں تبدیلی کا شکار ہو کر اپنی
اصل حیثیت کھو چکی ہیں۔ دنیا میں اسلام وہ واحد دین
ہے۔ جو ہر لحاظ سے محفوظ ترین دین ہے۔ یہ اس لیے
کیونکہ قرآن کی حفاظت کا ذمہ
خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔
(انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون)
اس کا مفہوم ہے۔ "ہم نے ہی اس ذکر (یعنی قرآن) کو
نازل کیا ہے۔ اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"

7) **آسان دین :-** دنیا کے بعض مذاہب میں ایسی
ایسی پیچیدہ بحثیں کی گئی ہیں جن کا انسانی زندگی سے
کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔ اسلام کی ایک بڑی خصوصیت
یہ ہے۔ کہ اس کے احکام میں بے حد آسانیاں ہیں۔ کسی
بھی حکم میں انسان کو مجبور نہیں کیا گیا ہے۔
ارشاد ربانی ہے (یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر)
مفہوم ہے۔ "اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے۔ سختی نہیں چاہتا"
سورہ حج میں فرمایا (جعل علیکم فی الدین من حرج)
مفہوم ہے۔ "دین کے معاملے میں ہم نے کوئی سختی نہیں کی ہے"

8) دینِ حق:- دینِ حق کی تمام صفات صرف اسلام میں پائی جاتی ہے۔ دنیا کے دیگر مذاہب میں حق بھی ہے اور باطل بھی ہے۔ اس لیئے وہ ایک خالص دین حق کی صفت سے محروم ہو چکے ہیں۔ اور تبدیلی کا شکار ہو چکے ہیں ان مذاہب میں کفر، شرک اور بت پرستی کے عناصر پیدا ہو چکے ہیں
قرآن مجید کی سورہ (آلِ عمران) میں اللہ فرماتے ہیں
(ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخسرین)
مفہوم ہے "جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے گا اس کا دین قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔" قرآن حکیم میں ایک اور جگہ ارشاد ہے۔
(ان الدین عنداللہ الاسلام)
مفہوم ہے "بے شک اللہ تعالی کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے"

9) انسانی مساوات:- دنیا کے بعض مذاہب جن میں ہندو مت اور یہودیت سرِ فہرست ہیں۔ انسانوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کرتے ہیں۔ لیکن اسلام تمام انسانوں کو حضرت آدمؑ اور حواؑ کی اولاد قرار دے کر برابری کا درجہ دیتا ہے۔ اسلام میں ذات پات اور اونچ نیچ کا کوئی تصور نہیں۔
سورہ حجرات میں ارشاد ربانی ہے۔ (سورہ الحجرات 13)
جس کا مفہوم ہے "اے لوگو ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے مختلف کنبے اور قبیلے بنا دیے تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم سب میں سے با عزت وہ ہے۔ جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے"

CamScanner

حضور ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا "کسی عربی کو عجمی پر عجمی کو عربی پر سرخ کو سیاہ پر سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں۔ فضیلت اگر ہے تو صرف تقویٰ کی وجہ سے ہے"

۵۔ توبہ کا تصور:- دیگر مذاہب میں برہمن، پنڈت وغیرہ لوگوں سے معاوضہ لے کر ان کے گناہ معاف کراتے ہیں۔ اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں۔ توبہ کا تعلق اللہ اور بندے کے درمیان ہوتا ہے۔ قرآن مجید کی (سورہ الشوریٰ آیت ۲۵) میں ارشادِ ربانی ہے۔ جس کا مفہوم ہے

"اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور وہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس سب کو جانتا ہے"

۶۔ دینِ عمل:- بعض مذاہب کی تعلیمات انسان کو نکما کر دیتی ہیں۔ اسلام دینِ عمل ہے۔ یہ دین سستی کاہلی کی مذمت کرتا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ عمل کا درس دیتا ہے۔ قرآن مجید کی (سورہ نجم) میں ارشاد ربانی ہے۔

وان لیس للانسان الا ما سعیٰ ۝ وان سعیہ سوف یریٰ ۝

مفہوم یہ ہے "اور یہ کہ انسان کے لئے بس وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی اور یہ کہ انسان کی کوشش جلد دیکھی جائے گی"

۱۲) **عورت کی حیثیت و مقام:** دنیا کے بعض مذاہب عورت
کو اس کے اصل حق اور مقام سے محروم کرتے ہیں۔ اسلام
نے عورت کو جو حیثیت اور مقام دیا ہے۔ اس سے بڑھ
کر کسی مقام کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جنت کو ماں
کے قدموں تلے ڈال دیا۔ حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ
حقدار ماں کو قرار دیا۔ عورت کو جینے کا حق دیا۔ رسول ﷺ
نے فرمایا "بیٹی کی تربیت اور بالغ ہونے پر اس کا نکاح
کرنے والے والد جنت میں میرا ساتھی ہوگا"۔ اسلام نے
عورت کو باقاعدہ وراثت میں شریک کیا۔ مرد کو کہا گیا کہ
وہ اپنی بیوی سے حسنِ سلوک کرے اور اس کا حق
ادا کرے۔

۱۳) **سہولتِ تعلیم:** اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے
کہ اس کی تعلیمات کو ایک ان پڑھ شخص بھی آسانی
سے سمجھ جاتا ہے۔ اسلام کی اصولی تعلیم کا سمجھنا بے حد
آسان ہے۔ اس کے سمجھنے کے لئے کسی دماغی محنت و
کاوش کی ضرورت نہیں پڑتی۔ حدیث میں ہے کہ ایک دن
ایک بدو رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اسے
ایک ہی نشست میں اجزائے ایمان، ارکانِ اسلام اور حلال و
حرام کی تعلیم دے دی۔ وہ بیٹھے بیٹھے سب کچھ سمجھ گیا۔
اور کہنے لگا یا رسول اللہ میں ایسا ہی کروں گا۔ رسول ﷺ نے
یہ سن کر ارشاد فرمایا "یہ شخص فلاح پا گیا بشرطیکہ اس
نے سچ کہا ہو۔ اسلام کی یہی خصوصیت تھی جس نے کروڑوں دلوں کو

متاثر کیا۔

۱۴) **انسان دوست مذہب:** اسلام ایک انسان دوست مذہب ہے اس کی تعلیمات انسان دوستی پر مشتمل ہیں یہ انسانیت سے پیار اور محبت سکھاتا ہے۔ قرآن مجید کی (سورۃ المائدہ آیت 32) میں ارشاد ربانی ہے جس کا مفہوم یہ ہے "جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا اور جو شخص کسی ایک کی جان بچا لے اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کر دیا"

۱۵) **انسانیت کے مابین اتحاد:** دنیا کے بعض مذاہب کی تعلیمات مثلاً یہودیت، ہندومت وغیرہ انسانوں میں تفریق اور انتشار پیدا کرتی ہیں۔ اسلام نے اپنی تعلیمات میں اس بات کا خاص خیال رکھا ہے۔ کہ انسانوں کے درمیان ہمدردی، تعاون اور اتحاد کے جذبات پیدا ہوں۔ اسلام نے ہر ایسے عمل سے روکا ہے۔ جس سے دوسرے مذاہب کے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہو اور ان کی دل آزاری ہوتی ہے۔ انسانیت کے مابین اتحاد قائم کرنے کا اس سے بہتر طریقہ

اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ اسلام مسلمانوں کو حکم دیتا ہے
کہ اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء و رسل پر ایمان
لائیں اور ان پر نازل ہونے والی مقدس
کتابوں پر ایمان رکھیں۔
رسول کریم ﷺ نے فرمایا "تمام مخلوق خدا کا کنبہ
ہے۔ جو اس کنبے کے ساتھ جس قدر اچھی سلوک
کرتا ہے۔ وہ اسی قدر اللہ کی نظر میں
زیادہ محبوب ہوتا ہے"۔

خلاصہ / نتیجہ: اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو زندگی
کے ہر پہلو میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس کی بنیادی
تعلیمات توحید، رسالت، عبادات، اخلاقیات، معاشرتی اور
اقتصادی نظام اور امن و سلامتی پر مبنی ہیں۔ ان تعلیمات
کا مقصد نہ صرف فرد کی روحانی اور اخلاقی تربیت
کرنا ہے۔ بلکہ ایک مثالی معاشرہ قائم کرنا بھی ہے
یہ اصول انسانیت کے فلاح و بہبود اور دنیا میں
عدل و انصاف کے قیام کے لئے نہایت اہم ہیں۔ اس
کے ساتھ ہی، اسلامی معاشرتی تعاون، بھائی چارے
اور مساوات کی بھی تعلیم دیتا ہے۔ جو دنیا
میں امن و سکون کا باعث بنتے ہیں۔

سوال 2: دین اور مذہب میں کیا فرق ہے۔ اور انسانی زندگی میں دین کی اہمیت؟

تعارف: دین اور مذہب دونوں انسانی زندگی کے اہم پہلو ہیں جو نہ صرف روحانی سکون فراہم کرتے ہیں۔ بلکہ معاشرتی اور اخلاقی نظام کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔ دین میں اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے احکامات کی پیروی شامل ہے جبکہ مذہب ایک مخصوص عقائد اور رسومات کا مجموعہ ہے دین اور مذہب میں فرق کو سمجھنا ضروری ہے تاکہ ان کی انسانی زندگی میں اہمیت کو صحیح طرح سے سمجھا جا سکے۔

مذہب کی تعریف: مذہب عربی زبان کے لفظ "ذہب" سے بنا ہے۔ جس کا معنی ہے "طریقہ یا راستہ" مذہب کا اصطلاحی معنی ہے۔ ایک ضابطہ حیات/طرزِ حیات، اپنی اولیٰ غور و فکر کرنا یا اپنی حق کو تلاش کرنا ہے۔
ڈاکٹر اسرار احمد نے مذہب کی تعریف کچھ اس طرح کی ہے۔
ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق مذہب ان تین چیزوں کا نام ہے۔
① عقائد ② عبادات ③ سماجی تہوار / رسومات
مذہب کا مفہوم زیادہ تر عبادات اور مذہبی رسومات تک محدود ہوتا ہے۔ مذہب میں بنیادی طور پر عبادات، عقائد اور رسومات شامل ہوتے ہیں۔ جو کہ مخصوص اوقات

اور جگہوں پر ادا کیے جاتے ہیں۔ یہ انسان کی روحانی اور اخلاقی تربیت کے لیے مخصوص اصول و ضوابط فراہم کرتا ہے۔ ہر مذہب کی اپنی تعلیمات اور عبادات ہوتی ہیں۔

دین کی تعریف

دین عربی زبان کے لفظ "دیانۃ" سے نکلا ہے۔ جس کا معنی ہے "اطاعت کرنا" جس کا مطلب اللہ تعالیٰ کی عبادت، اس کے احکامات کی پیروی، اور ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ دین کا مفہوم ایک مکمل نظامِ زندگی سے ہے۔ جو کہ اللہ کی طرف سے انسانوں کے لیے بھیجا گیا ہے۔ یہ نظامِ زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو اللہ کی وحدانیت، اس کے احکامات کی پیروی، اور نبی کریم ﷺ کی سنت پر مبنی ہے۔ یہ زندگی کے تمام پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور انسان کی روحانی، انفرادی، اجتماعی اور معاشرتی زندگی کو منظم کرتا ہے۔

(سورہ آلِ عمران آیت 3:103) میں ارشاد ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے "اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو"

CamScanner

دین اور مذہب میں فرق:

دین اور مذہب بظاہر ایک جیسے لفظ آتے ہیں مگر ان دونوں میں نمایاں فرق ہے۔

1: مذہب صرف انفرادی زندگی کی بات کرتا ہے۔ جبکہ دین انفرادی اور اجتماعی زندگی کی بات کرتا ہے۔

2: مذہب ایک ایسا نظام ہے جو خاص عقائد اور رسومات پر مبنی ہے۔ دین ایک جامع نظام ہے۔ جو عقائد، عبادات، اخلاقیات اور سماجی اصولوں پر مبنی ہوتا ہے۔

3: مذہب انسان اور خدا کے درمیان تعلق کا نام ہے دین میں انسان کا خدا سے بھی تعلق ہے۔ اور دوسرے انسانوں سے بھی۔

4: مذہب کے اندر عقیدے انسان خود بناتا ہے۔ دین کے اندر عقیدے الہامی ہوتے ہیں۔

5: مذہب کے اندر انسان عبادات خود بناتا ہے۔ دین کے اندر جو عبادات ہیں۔ وہ اللہ کی طرف سے ہیں۔ جیسے کلمہ، روزہ، زکوٰۃ، حج

6: مذہب کے اندر سماجی رسومات انسان خود بناتا ہے دین کے اندر سماجی رسومات الٰہی ہوتے ہیں۔

7: مذہب میں عقائد اور رسومات پر مبنی اصول شامل ہوتے ہیں۔ جبکہ دین میں اللہ کے احکامات اور نبیؐ کی سنت پر مبنی قوانین شامل ہوتے ہیں۔

8: مذہب روحانی سکون اور نجات کا ذریعہ ہے۔ دین دنیا اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

CS CamScanner

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:

دین انسانی زندگی کا ایک بنیادی حصہ ہے۔ جو نہ صرف روحانی سکون فراہم کرتا ہے۔ بلکہ معاشرتی اور اخلاقی نظام کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ دین کی تعلیمات انسان کو ایک منظم، پرامن اور خوشحال زندگی گزارنے کی رہنمائی کرتی ہیں۔

(1) روحانی ضرورت / روحانی سکون: دین اللہ کی عبادت اور ذکر کے ذریعے دل کو سکون فراہم کرتا ہے۔ اللہ کا ذکر ~~[illegible]~~ دلوں کو سکون دیتا ہے جو زندگی کی مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ نماز، روزہ، حج اور دیگر عبادات انسان کو روحانی سکون فراہم کرتی ہیں۔

قرآن کی سورہ (الرعد 28:) میں ارشاد ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ "بے شک دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہے۔"

(2) فطری ضرورت: دین انسان کی فطری ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اور اس کی روحانی اور جسمانی ضروریات کی تکمیل کرتا ہے۔ دین اسلام انسان کی فطرت کے مطابق ہے اور اس کی فطری ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

قرآن کی سورہ (الروم 30:) میں ارشاد ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے "پس اپنے چہرے کو دین کی طرف متوجہ رکھو جو اللہ کی فطرت ہے۔ جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا۔"

CamScanner

۳) سماجی انصاف کی تعلیم: دین معاشرتی انصاف اور مساوات کو فروغ دیتا ہے۔ تاکہ معاشرہ منصفانہ اور پرامن ہو۔ دین ہر فرد کو اس کے حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے۔ اور ظلم و ناانصافی کی مخالفت کرتا ہے۔

قرآن کی سورہ (النساء:135) میں ارشاد ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ "اے ایمان والو انصاف کے ساتھ قائم رہو۔ اللہ کے لئے گواہی دیتے ہوئے چاہے وہ گواہی خود تمہارے یا والدین یا رشتہ داروں کے خلاف ہو"

۴) اخلاقی تربیت کا ذریعہ: دین اخلاقی اصولوں کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اور اچھے اخلاق کی ترغیب دیتا ہے۔ دین سچائی، دیانت داری، عدل و انصاف اور رحم جیسے اخلاقی اصولوں کو فروغ دیتا ہے۔

حدیث (صحیح بخاری) ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ "تم میں سے بہترین وہ ہے۔ جس کے اخلاق اچھے ہیں۔"

۵) امن و سلامتی کی اہمیت: دین دنیا میں امن و سلامتی قائم کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اور انسانیت کی حفاظت کرتا ہے۔ دین کی تعلیمات میں صلح، محبت اور ہم آہنگی پر زور دیا گیا ہے۔ امن و سلامتی کی تعلیمات معاشرتی استحکام اور ترقی کو فروغ دیتی ہیں۔

قرآن کی سورہ (المائدہ:32) میں ارشاد ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے "جو کوئی ایک انسان کو قتل کرے گا بغیر جان

کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے بغیر تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا"

4) صدقہ و خیرات کا درس: دین صدقہ و خیرات کی ترغیب دیتا ہے۔ جس سے معاشرے کی فلاح و بہبود میں اضافہ ہوتا ہے۔ صدقہ و خیرات معاشرے کی مساوات اور بھائی چارے کو فروغ دیتی ہیں۔
"نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے کو مغرب یا مشرق کی طرف موڑ لو بلکہ نیکی یہ ہے۔ کہ کوئی اللہ پر، آخرت پر، فرشتوں پر، نبیوں پر اور کتابوں پر ایمان لائے اور اللہ کی محبت میں اپنا مال، یتیموں، مسکینوں، سائلوں اور غلاموں پر خرچ کرے (سورۃ البقرۃ 177)

7) صبر و استقامت کی تعلیم: دین انسان کو مشکلات اور مصیبتوں میں صبر اور استقامت کی تعلیم دیتا ہے۔ تاکہ وہ ان مشکلات اور مصیبتوں کا سامنا کر سکے۔ صبر انسان کی زندگی کی مشکلات کا سامنا کرنے کے قابل بناتی ہے۔
قرآن کی سورۃ (آلِ عمران 200) میں ارشاد ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے " اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں ثابت قدم رہو اور ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہو، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ"

۸) اقتصادی عدل کا قیام: دین سود کی ممانعت اور زکوٰۃ کے نظام کو فروغ دیتا ہے۔ تاکہ اقتصادی عدل اور معاشرتی مساوات پیدا ہو اقتصادی عدل کے قیام سے معاشرتی استحکام اور فلاح و بہبود حاصل ہوتی ہے۔

قرآن کی سورۃ (البقرہ: 276) میں ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔ "اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے"

۹) عائلی نظام کی مضبوطی: دین میں خاندانی تعلقات اور حقوق کی بہت زیادہ اہمیت ہے اور ان کی حفاظت کو ضروری سمجھا جاتا ہے۔ خاندانی نظام کی مضبوطی معاشرتی استحکام کی بنیاد ہے۔ دین والدین اور بچوں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے

قرآن کی سورۃ (النساء: 34) میں ارشاد ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے "مرد عورتوں کے ذمہ دار ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہیں اور اس وجہ سے کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کیے"

۱۰) علم و حکمت کی قدر: دین علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور علم کو اعلیٰ مقام دیتا

ہے دین نے علم کو عظیم نعمت قرار دیا ہے۔ اور
اس کے حصول کی تاکید کی ہے۔ علم و حکمت
انسان کو دنیاوی اور اخروی کامیابی کی
طرف لے کر جاتا ہے۔
(حدیث، صحیح مسلم) میں ارشاد ہے۔ جس
کا مفہوم ہے
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور
عورت پر فرض ہے"

خلاصہ:

دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
جو انسان کی روحانی، اخلاقی اور سماجی زندگی
کو منظم کرتا ہے۔ دین کی تعلیمات انسان کو اللہ
کے قریب کرتی ہیں۔ اور اسے اس کے حقیقی
ذمہ داریوں کا احساس دلاتی ہیں۔ انفرادی اور
اجتماعی زندگی میں دین کی اہمیت کو سمجھنا اور
اس پر عمل کرنا ہر انسان کے لئے بہت
ضروری ہے۔ تاکہ وہ ایک کامیاب اور خوشحال
زندگی گزار سکے۔